بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا حضرت عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام نزول کے بعد حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے امتی ہوں گے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا حضرت عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام نزول کے بعد حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے امتی ہوں گے؟

جواب

حضرت عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام، اللہ پاک کے نبی اور رسول ہیں، اور جب وہ قرب قیامت تشریف لائیں گے، تو اس وقت بھی نبی ہی ہوں گے، البتہ! اس وقت اپنی سابق شریعت نافذ نہیں کریں گے، اور نہ ہی کوئی نئی شریعت پیش کریں گے، بلکہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے امتی کی حیثیت سے شریعت محمدی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے پیروکار اور مبلغ ہوں گے۔

صحیح بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کیف أنتم إذا نزل ابن مریم فیکم، وإمامکم منکم" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا کیا حال ہو گا جب ابنِ مریم تمہارے درمیان نازل ہوں گے، اور تمہارے امام تمہیں میں سے ہوں گے۔ (صحیح البخاري، رقم الحدیث: 3449، ص635، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی: 852ھ) فرماتے ہیں: "معنی قوله: وإمامکم منکم، یعني أنه یحکم بالقرآن لا بالإنجیل۔۔۔ وعلی تقدیر أن یکون عیسی إماما، فمعناه أنه یصیر معکم بالجماعة من هذه الأمة. قال الطیبي: المعنی یؤمکم عیسی حال کونه في دینکم" ترجمہ: "وإمامکم منکم" کا مطلب یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام قرآنِ کریم کے مطابق فیصلہ کریں گے نہ کہ انجیل کے مطابق۔ اور اگر یہ مان لیا جائے کہ وہ امام ہوں گے، تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ آپ علیہ الصلاۃ والسلام تمہارے ساتھ اس امتِ محمدیہ کی جماعت میں شامل ہوں گے۔ علامہ طیبی فرماتے ہیں کہ اس کا معنی یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلاۃ و السلام تمہاری ہی شریعت پر تمہاری امامت فرمائیں گے۔ (فتح الباري لابن حجر، ج6، ص494، دار المعرفۃ، بیروت)

الحاوی للفتاوی میں ہے "یأتي عیسی في آخر الزمان علی شریعته، وهو نبي کریم علی حاله، لا کما یظن بعض الناس أن یأتي واحدا من هذه الأمة، نعم هو واحد من هذه الأمة بما قلناه أن اتباعه للنبي صلی اللہ علیه وسلم، وإنما یحکم بشریعة نبینا صلی اللہ علیه وسلم بالقرآن والسنة" ترجمہ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخری زمانے میں اسی شریعت پر تشریف لائیں گے، اور وہ بدستور ایک معزز نبی ہوں گے، نہ کہ جیسا بعض لوگ گمان کرتے ہیں کہ وہ اس امت کے ایک عام فرد کی حیثیت سے آئیں گے۔ ہاں، ہمارے

بیان کردہ معنی کے اعتبار سے وہ اس امت میں سے ہیں، یعنی اس وجہ سے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں گے، اور قرآن وسنت کے مطابق ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی شریعت کے مطابق حکم فرمائیں گے۔ (الحاوی للفتاوی، ج 2، ص 201، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5238

تاریخ اجراء: 09 صفر المظفر 1448ھ/23 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net